المحفزات إلى عمل الخيرات

باللغة الأردية

عملِ خیر پر راغب کرنے والی باتیں

☆

فضيلة الشيخ / محمد صالح المنجد

نظرثانی

مشتاق احمد کریمی

عملِ خیر پر راغب کرنے والی باتیں

الحمد لله ،و الصلاة والسلام على رسول الله (ﷺ) وبعد:

اجروثواب کے دروازے بہت زیادہ ہیں اور خیر کے اعمال نہایت عظیم ہیں ، اور رسول اللہ (ﷺ) نے اپنے رب عزوجل سے روایت کردہ حدیث قدسی میں فرمایا: ﴿**إن الله كتب الحسنات والسيئات ثم بين ذلك فمن هم بحسنة فلم يعملها كتبها الله له عنده حسنة كاملة**﴾ ''اللہ تعالی نے نیکیاں اور برائیاں لکھ دی ہیں، (پھر آپ ﷺ نے اس کی توضیح فرمائی) جس شخص نے کسی نیکی کا ارادہ کیا، اور اسے نہیں کیا، تو اللہ تعالی اسے اپنے پاس ایک کامل نیکی لکھ لیتا ہے''۔ [بخاری ٦٠١٠/مسلم ١٨٧]

اور جو شخص نیکیوں کو بتائے اور اس کی طرف رہنمائی کرے تو اس کے لئے عظیم ثواب ہے، رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا: ﴿**من دعا إلى هدى كان له من الأجر مثل أجور من تبعه لا ينقص ذلك من أجورهم شيئا ومن دعا إلى ضلالة كان عليه من الإثم مثل آثام من تبعه لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا**﴾ ''جس نے کسی ہدایت (نیکی و بھلائی) کی دعوت دی تو اس کو اس شخص کے برابر اجر وثواب ملے گا جس نے اس پر عمل کیا، اور یہ اس کے اجروثواب کو کچھ کم نہیں کریگا، اور جس نے کسی گمراہی کی دعوت دی، تو اس پر اس شخص کے برابر گناہ ہوگا جس نے اس پر عمل کیا اور یہ اس کے گناہ کو کچھ کم نہیں کرے گا۔ [مسلم ٤٨٣١]

اجروثواب کے چند دروازے:

١۔ ﴿من توضأ نحو وضوئي هذا ثم صلى ركعتين لا يحدث فيهما

نفسه غفر له ما تقدم من ذنبه﴾ ''رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: کہ جوشخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، اور دوران نماز دل و دماغ میں دوسرے خیالات نہ لائے، تو اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے''۔ [بخاری ۱۵۹ /مسلم ۳۳۱]۔

۲۔ **﴿من ثابر على ثنتى عشرة ركعة فى اليوم والليلة دخل الجنة، أربعاً قبل الظهر، وركعتين بعدها، وركعتين بعد المغرب، وركعتين بعد العشاء، وركعتيں قبل الفجر﴾** ''جس نے دن ورات میں بارہ رکعات نوافل نماز کی حفاظت کی تو وہ جنت میں داخل ہوگا، چار رکعت ظہر سے پہلے، اور دو رکعت اس کے بعد، اور دو رکعت مغرب کے بعد، اور دو رکعت عشاء کے بعد، اور دو رکعت فجر کی نماز سے پہلے''۔ [صحیح الترغیب ۵۸۰/ صحیح سنن الترمذی ۳۳۸/ صحیح النسائی ۱۶۹۳/ صحیح ابن ماجہ ۹۳۵ للألبانی]

۳- **﴿من مشى إلى صلاة مكتوبة فى الجماعة فهى كحجة، ومن مشى إلى صلاة تطوع فهى كعمرة﴾** ''جوشخص فرض نماز با جماعت پڑھنے کیلئے چلے، تو اسے ایک حج کے برابر اجر وثواب ملے گا، اور جوشخص نفل نماز کیلئے چلے، تو اس کو ایک عمرہ کا ثواب ملے گا''۔ [صحیح الجامع ٦٥٥٦]

۴۔ **﴿من صلى صلاة الصبح فهو فى ذمة الله، فلا يطلبنكم ا لله من ذمته بشىء فإنه من يطلبه من ذمته بشىء يدركه على وجهه فى نار جهنم﴾** ''جوشخص صبح کی نماز پڑھے، وہ اللہ کی امان و پناہ میں ہوتا ہے پس اللہ تعالی تم سے اپنی امان کی بابت کسی قسم کی باز پرس نہ کرلے، اس لئے کہ جس کو اللہ تعالی اپنی امان و پناہ کے بارے باز پرس کرلے، وہ اسے چہرے کے بل جہنم میں پائے گا''۔ [صحیح الجامع ۲۸۹۰]

٥- ﴿ من توضأ للصلاة ، فأ سبغ الوضوء ، ثم مشى إلى الصلاة المكتوبة ، فصلاها مع الناس، غفرله ذنوبه ﴾ ''جس نے نماز کیلئے وضو کیا اور کامل وضو کیا، پھر فرض نماز کے لئے چلا اور لوگوں کے ساتھ با جماعت نماز پڑھی تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے''۔[ابن خزیمہ صحیح الجامع ٦١٧٣]

٦۔ ﴿ من صلی لله أربعين يوماً في جماعة يدرك التكبيرة الأولى ،كتب له برائتان، براء ة من النار وبراء ة من النفاق ﴾ ''جو شخص اللہ کے لئے چالیس روز با جماعت نماز پڑھے، اور تکبیر اولیٰ (پہلی تکبیر) اس کی فوت نہ ہو، تو اس کیلئے دو چیزوں سے نجات و چھٹکارا لکھی جائیگی، ایک جہنم سے نجات اور دوسری نفاق سے''۔[الصحیحۃ:١٩٧٩]

٧۔ ﴿ من ا تبع جنازة مسلم إيماناً واحتساباً وكان معه حتى يصلى عليها فيفرغ من دفنها فإنه يرجع من الأجر بقيراطين كل قيراط مثل أحد ومن صلى عليها ثم رجع قبل أن تدفن فإنه يرجع بقيراط ﴾ ''جو شخص کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ ایمان اور اجر وثواب پانے کے خیال سے جائے اور وہاں جنازہ پڑھنے اور دفن کرنے تک رہے، تو وہ دو قیراط اجر وثواب لیکر واپس ہوتا ہے اور ایک قیراط أحـــــد پہاڑ کے برابر ہے، اور جو شخص صرف جنازہ پڑھے اور دفن سے پہلے واپس ہوجائے، تو وہ صرف ایک قیراط اجر وثواب لیکر واپس ہوگا''۔[صحیح الترغیب:٣٤٩٨]

٨۔ ﴿ من حج هذاالبيت فلم يرفث ولم يفسق رجع كما ولد ته أمه﴾ ''جس شخص نے بیت اللہ کا حج کیا اور دوران حج شہوانی باتوں اور فسق وفجور سے بچا، تو وہ شخص اس دن کی طرح گناہوں سے پاک وصاف ہوکر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا''۔[صحیح النسائی:٢٤٦٤]

٩ ۔ ﴿ **من طاف بالبيت سبعاً وصلى ركعتين كان كعدل رقبة** ﴾ ''جس نے بیت اللہ شریف کے سات چکر لگائے اور دو رکعت نماز پڑھی تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اجروثواب ملے گا''۔[الصحيحة ٢٧٢٥]

١٠ ۔ ﴿ **من طلب الشهادة صادقاً أعطيها ولو لم تصبه** ﴾'' جوشخص سچے دل سے شہادت طلب کرے، اسے شہادت کی فضیلت حاصل ہوگی، گرچہ کہ وہ شہید نہ ہوا ہو''۔ [صحیح الترغیب: ١٢٧٧]

١١ ۔ ﴿ **من غسل ميتاً فستره ستره الله من الذنوب ومن كفن مسلما كساه الله من السندس** ﴾ ''جس نے مردہ کو غسل دیا اوراس کی پردہ پوشی کی، تو اللہ تعالی اس کے گناہوں سے اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کو کفن پہنایا تو اللہ تعالی اس کو نرم ریشمی کپڑا پہنائے گا''۔[الصحیحۃ:٢٣٥٣]

١٢ ۔ ﴿ **من استغفر للمؤمنين والمؤمنات كتب الله له بكل مؤمن و مؤمنة حسنة** ﴾ ''جوشخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے استغفار کرے، تو اللہ تعالی اس کے لئے ہر مومن مرد وعورت کے بدلہ میں ایک ایک نیکی لکھے گا''۔[الصحیحۃ:٦٠٢٦]

١٣ ۔ ﴿ **من قرأ حرفاً من كتاب الله فله به حسنة وحسنة بعشر أمثالها لاأقول (الم) حرف ولكن ألف حرف و لام حرف و ميم حرف** ﴾ ''جس شخص نے اللہ کی کتاب (قران مجید) کا ایک حرف پڑھا، اس کے لئے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ ﴿الم﴾ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے، اورمیم ایک حرف ہے''۔ [الصحیحۃ: ٣٣٢٧]

١٤ ۔ ﴿ **من قال سبحان الله وبحمده في يوم مائة مرة حطت عنه**

خطاياه و إن كانت مثل زبد البحر﴾ ''جو شخص دن میں ﴿سبحان اللہ وبحمدہ﴾ سو مرتبہ پڑھے، تو اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، گر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں''۔ [صحیح الکلم الطیب ۷]

۱۵ ۔ **﴿من صلی علی حین یصبح عشراً وحین یمسی عشراً أدرکته شفاعتی یوم القیامة﴾** نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص مجھ پر صبح وشام دس دس مرتبہ درود بھیجے گا، اسے بروز قیامت میری شفاعت حاصل ہوگی''۔ [صحیح الجامع: ۶۳۵۷]

۱۶ ۔ **﴿من بنی لله مسجداً بنی الله له بیتاً فی الجنة أوسع منه﴾** ''جو شخص دنیا میں اللہ کے لئے ایک مسجد بنائے گا، اللہ تعالی جنت میں اس کے لئے اس سے وسیع تر ایک گھر بنائے گا''۔ [الصحیحۃ: ۳۴۴۵]

۱۷ ۔ **﴿من قال سبحان الله العظیم وبحمده غرست له نخلة فی الجنة﴾** ''جو شخص **﴿سبحان الله العظیم وبحمده﴾** پڑھے گا اس کے لئے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگایا جائے گا''۔ [الصحیحۃ: ۴۶]

۱۸ ۔ **﴿من قال فی یوم مائة مرة '' لاإله إلاالله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر'' کان له عدل عشر رقاب وکتبت له مائة حسنة ومحی عنه مائة سیئة وکن له حرزاً من الشیطان سائر یومه إلی اللیل ولم یأت أحد بأفضل مما أتی به إلا من قال أکثر﴾** ''جو شخص دن میں سو (۱۰۰) مرتبہ **﴿لاإله إلاالله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر﴾** کہے'' اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور حمد بھی اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر

قادر ہے'' تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ معاف کئے جائیں گے اور وہ دن بھر اور رات تک شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اس شخص سے کوئی اور شخص افضل عمل نہیں کیا مگر وہ شخص جو اس دعا کو اس سے زیادہ بار کہے''۔[صحیح ابن ماجہ:۳۰۶۴]

۱۹ ۔ ﴿من حفظ عشر أيات من أول سورة الكهف عصم من فتنة الدجال﴾ ''جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلے، وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا''۔[صحیح الجامع:۶۲۰۱]

۲۰ ۔ ﴿من رأى مبتلى فقال : الحمد لله الذى عافانى مما ابتلاك به وفضلنى على كثير ممن خلق تفضيلا لم يصبه ذلك البلاء﴾ ''جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے: **﴿الحمد لله الذى عافانى مما ابتلاك به وفضلنى على كثير ممن خلق تفضيلا﴾** '' تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت میں رکھی، جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور اس نے مجھے اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی''، تو اس شخص کو وہ مصیبت نہیں پہنچے گی''۔[الصحیحۃ:۶۰۲]

۲۱ ـــ ﴿من قال '' لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شىء قدير'' عشراً كان كمن أعتق رقبة من ولد إسماعيل﴾ '' جو شخص **﴿لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على شىء قدير﴾** ''اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور حمد بھی اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' دس مرتبہ پڑھے، تو اسے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے

گا''۔[صحیح الجامع:۴۶۵۳]

۲۲ ۔ ﴿من صلی علی صلاۃ صلی اللہ علیه عشرا﴾ نبی کریمﷺ نے فرمایا: ''جوشخص مجھ پرایک مرتبہ صلاۃ (درود) پڑھے گا اللہ تعالی اس پر دس دفعہ رحمت نازل کرے گا''۔[صحیح الترمذی:۴۰۲]

۲۳ ۔ ﴿الأنصار لا یحبهم إلا مؤمن ولایبغضهم إلامنافق فمن أحبهم أحبه اللہ ومن أبغضهم أبغضه اللہ﴾ ''انصاریوں سے مومن ہی محبت کرتا ہےاوران سے منافق ہی عداوت ودشمنی رکھتا ہے، پس جوشخص ان سے محبت کرے گا اللہ اسے اپنا محبوب بنالے گا اور جوشخص ان لوگوں سے بغض رکھے گا اللہ تعالی ان سے بغض رکھے گا''۔[الصحیحۃ:۱۹۷۵]

۲۴ ۔ ﴿من أنظرمعسراً أو وضع له أظله اللہ یوم القیامة تحت ظل عرشه یوم لا ظل إلاظله﴾ ''جوشخص کسی تنگ دست (قرض دار) کومہلت دے، یااس کا قرض معاف کردے، تو اللہ تعالی اس شخص کو بروز قیامت اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ عطا کرے گا جس روزاس کے سایہ کے علاوہ اورکوئی سایہ نہیں ہوگا''۔[صحیح الترمذی:۱۰۵۲]

۲۵ ۔ ﴿..... ومن ستر مسلماً ستره اللہ یوم القیامة﴾ ''.......... جس نے کسی مسلمان کے عیب کی پردہ پوشی کی، تو اللہ تعالی بروز قیامت اس کے عیوب کی پردہ پوشی کرے گا''۔ [بخاری:۲۲۶۲/مسلم:۴۶۷۷]

۲۶ ۔ ﴿من کان له ثلاث بنا ت فصبر علیهن وأطعمهن وسقاهن وکساهن من جدته کن له حجاباً من النار یوم القیامة﴾ نبی کریمﷺ نے فرمایا: ''جس کی تین بیٹیاں ہوں اوروہ ان کی پرورش کرنے میں جو پریشانی آتی ہےاس پرصبر کرے اوران کواپنی محنت کی کمائی سے کھلائے پلائے اور کپڑا پہنائے ،تو یہ لڑکیاں بروز قیامت اس

کے لئے جہنم سے بچاؤ کا پردہ بن جائیں گی ۔[الصحیحۃ:۲۹۴]

۲۷ ۔ ﴿ من ذب عن عرض أخيه با لغيبة كان حقاً على الله أن يعتقه من النار ﴾ ''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی عزت وآبرو کا دفاع کرے ، تو اللہ پر واجب ہے کہ وہ اس کے بدلہ اس کو جہنم سے آزاد کر دے''۔ [صحیح الترغیب:۲۸۴۷]

۲۸ ۔ ﴿ من كظم غيظاً وهو قادر على أن ينفذه دعاه الله سبحانه على رؤوس الخلائق يوم القيامة حتى يخيره من الحور العين ما شاء ﴾ ''جو شخص غصے کو پی جائے ، جبکہ وہ غصہ اتار لینے پر قادر ہو، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو تمام مخلوقات کے سامنے بلائے گا اور اسے کہے گا کہ وہ جس ''حورعین'' (بڑی آنکھ والی حور) کو چاہے اپنے لئے پسند کرلے''۔[صحیح الترغیب:۲۷۵۳]

۲۹ ۔ ﴿ من تواضع لله رفعه ﴾ نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا:''جو شخص اللہ کی رضا کے لئے تواضع وخاکساری اختیار کرے، اسے اللہ تعالیٰ بلند کردے گا''۔ [الصحيحة : ۲۳۲۸]

۳۰ ۔ ﴿ من أحب أن يبسط له في رزقه وينسأ له في أثره فليصل رحمه ﴾ نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا:''جس کو یہ بات پسند ہو کہ اس کی روزی کشادہ کردی جائے اور اس کی عمر دراز کردی جائے ،تو وہ صلہ رحمی کرے''۔ [بخاری:۵۵۲۷/ مسلم:۴۶۳۹]

۳۱ ۔ ﴿ من قتل وزغاً في أول ضربة كتبت له مائة حسنة وفي الثانية دون ذلك وفي الثالثة دون ذلك ﴾ نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا:''جو شخص کسی گرگٹ کو پہلی چوٹ میں قتل کرے گا اس کو سو(۱۰۰) نیکیاں ملیں گی ، دوسری چوٹ میں اس سے کم اور تیسری میں اس سے بھی کم ۔[صحیح الترغیب:۲۹۷۸]